

خبر افشک

حقیقی فرد و مشاہیر دنیا میں کے ہر ایک آدمی کو دشمن کو ہے

۱۱ اکتوبر ۱۹۱۹ء

میں نے اس وقت تک نہیں دیکھا کہ کوئی شخص اس قدر بے رحم ہو سکے کہ اپنے عزیزوں کو قتل کر دے۔ یہ تو ایک ایسا عجیب و غریب واقعہ ہے جس کا کوئی اور نمونہ نہیں ملتا۔ میں نے اس وقت تک نہیں دیکھا کہ کوئی شخص اس قدر بے رحم ہو سکے کہ اپنے عزیزوں کو قتل کر دے۔ یہ تو ایک ایسا عجیب و غریب واقعہ ہے جس کا کوئی اور نمونہ نہیں ملتا۔	میں نے اس وقت تک نہیں دیکھا کہ کوئی شخص اس قدر بے رحم ہو سکے کہ اپنے عزیزوں کو قتل کر دے۔ یہ تو ایک ایسا عجیب و غریب واقعہ ہے جس کا کوئی اور نمونہ نہیں ملتا۔ میں نے اس وقت تک نہیں دیکھا کہ کوئی شخص اس قدر بے رحم ہو سکے کہ اپنے عزیزوں کو قتل کر دے۔ یہ تو ایک ایسا عجیب و غریب واقعہ ہے جس کا کوئی اور نمونہ نہیں ملتا۔	گلہ پستک میں نے اس وقت تک نہیں دیکھا کہ کوئی شخص اس قدر بے رحم ہو سکے کہ اپنے عزیزوں کو قتل کر دے۔ یہ تو ایک ایسا عجیب و غریب واقعہ ہے جس کا کوئی اور نمونہ نہیں ملتا۔ میں نے اس وقت تک نہیں دیکھا کہ کوئی شخص اس قدر بے رحم ہو سکے کہ اپنے عزیزوں کو قتل کر دے۔ یہ تو ایک ایسا عجیب و غریب واقعہ ہے جس کا کوئی اور نمونہ نہیں ملتا۔
---	---	--

اکبر پور ویلیجین مشن کنونشن کی مختصر کیفیت

مورخہ ۱۱ اغایت ۱۱ ستریک کنونشن بمقام شہر
اکبر پور ویلیجین مشن اسکول متصل اکبر پور کے قرار پایا
جس کے اتنی ساتھی جناب پادری اسے مشہور
صاحب اور جناب پادری ایم ٹیک صاحب نے
اور مشہور شہر پایا کر کنونشن مذکورہ میں بقامدہ
سر اسکول تدریس سے سوال وجواب میں ہو۔ لہذا اس
مضمون کے خط و کلام کے پاس درج کئے گئے
۱۔ مضمون کی زیادتی کس کسٹراکشن کی بابت
ہوتی جائے جس میں مشہور نویس اور ائمہ مشہور
تقدیر یافتہ پر مشرک ہیں جن میں اور مشہور
۲۔ مضمون اس وقت اس صورت کی صورت
ہے جس میں مشہور نویس اور مشہور
۳۔ مضمون پر مشہور نویس اور مشہور نویس
تاریخ مذکورہ پر جناب پادری ہے۔ اس میں
اور جناب پادری ہے۔ نویں پندرہ صاحب
کارگزاروں کے اہم گزشتہ سے تشریف لائے
جناب پادری میں پندرہ صاحب اور جناب پادری
آرا و جناب صاحب مد کارکنان لیٹس آباد سے
تشریف فرما ہوئے۔ مختلف جگہوں سے اور معانی
میں مشہور جلسہ ہوئے۔ پہلے روز صبح کے وقت
جناب پادری اسے سندھ میں صاحب نے کنونشن
کی کارروائی سے حاضرین کو آگاہ کیا اور ایک گیت
گایا۔ نمبر ۳۔ جس کا شروع یہ ہے۔ اے خداوند
ترجمے جانچکے باطن پر چھپا ہوا ہے۔ میرا افسانہ پیل پیل

سب کچھ تو ہی جانتا ہے، غیور اور دعا کے ساتھ
کنونشن کا آغاز۔ علامہ جناب پادری ہے۔ ایک
اس صاحب کے ہائی کچھ ہوئے۔ پہلے روز خدا کی
وہایت۔ دوسرے روز یسوع ابن خدا تیسرے
روز یسوع ابن آدم چوتھے روز روح القدس۔
پانچویں روز گناہ کے بارے میں۔ صاحب موصوف
نے ہر کچھ میں اپنے پند و اندیشوں سے مدد حاصل
کتاب مقدس کے مضمون پر مباحثات بیان کرنے
سامعین کے دلوں میں نہایت جوش اور تقویت پیدا
ہوئی۔ بلکہ آپ کا وہ کلام روح پاک کی مدد سے حاضرین
کے دلوں میں شعل تیر کے گزرتا تھا کہ کئی کئی گنا
گنا۔ اور زندگی کے بارے میں صاحب موصوف
نے بہت ہی زور دیا اور خدا کی پاک روح حاضرین
کے دلوں میں کام کر رہی تھی۔ عاشقان الہی یاد مقرر
میں انگلیاں اٹھا رہے تھے۔ بعد کچھ کے آپ
سوال و جواب کے لئے موقع دیا کرتے تھے۔ وہاں
گفتگو میں جناب پادری ہی پندرہ صاحب سے دریا
کئے۔ خاص کر کفارہ کے بارے میں۔ اپنے فرمایا۔
کفارہ سے بچنا چاہئے۔ چنانچہ خداوند یسوع
صبح کا کفارہ اس امر پر ذرا کٹ کر کہ سو دن
گناہ اور ذاتی گناہ و دلوں سے بری و گناہ کرنا ہے
اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ یہ کیوں کر ہو سکتا ہے۔
گر غصہ کر جب سیمپوں کے پہلی کچھ پہلے ہوتے ہیں
تو انہیں درد اور تکلیف کیوں محسوس ہوتی ہے۔
دفعہ جس کا مضمون میں نے جو لکھا تھا ان سے
اتفاق ہے کہ کوئی صاحب خدا کے بدلے کے لئے
سوال مذکورہ پر روشنی ڈالیں۔ بلکہ مباحثات مذکورہ
سے واقفیت اور تشہن ہو میں نہایت شکر گزار ہوں
۱۱۔ وہ بری ہر روز صبح کو دعا میں ملک کے ہمس
کنونشن کی کارروائی شروع ہوا کرتی تھی۔ جناب

پادری ایم ٹیک صاحب کے پانچ کچھ ہندو مذہب
کے متعلق ہوئے۔ پہلے روز آداکون (کریم لائٹ)
دوسرے روز سیناس۔ تیسرے روز ذات۔ چوتھے
روز صورت۔ پندرہ پانچویں روز کفارہ کے بارے میں
پادری صاحب موصوف نے ہندو مذاہن اور ہندو
کتابوں کی تعلیم اور ہندو مذہب کی تعلیم
بلکہ تورات کی تعلیم سے نہایت کیا کہ ہندو مذہب کی تعلیم
شروع زمانہ سے لیکر موجودہ زمانہ تک کس طرح
دوبل ہوتی چلی آئی ہے۔ آپ نے ہر کچھ زور دیا
اور فرمایا کہ ہندو مذہب کے موافق پر ہندو مذہب کا
کام ہے۔ اور یہی باتیں ہندو مذہب کی ہر غلطی
صبح سے لیتی ہیں۔ ہندو مذہب کی ہر غلطی اور انہی
کے حاضرین کے ہر پوچھنا کیا اور آپ نے اپنے
مضمون مضمون کو بڑی سنجیدگی سے ہندو مذہب کی تعلیم
اور سکھانے سے مقابلہ کر کے ذات پاک خدا پر مشرک
صبح جو پورا اور کامل سیناس و مباحثات کے ہندو
تھے۔ انسان کی کثرت کے لئے کالی اور دانی ہیں
تقدیر کیا۔ پادری صاحب موصوف نے اپنے کچھ
بڑی جانفشانی سے کیا کیا تھا۔ جس سے سامعین
کو بہت فائدہ حاصل ہوا۔ واقعی آپ کا مضمون
بہایت دلچسپ تھا۔ آپ میں سوال و جواب کے لئے
موقع دیا کرتے تھے۔ تاکہ شک و شبہ کی گنجائش
باقی نہ رہے۔ جناب پادری آرا و جناب صاحب کے
تین کچھ ہوئے۔ آپ نے ہندو مذہب پر خاص
دعا کو اللہ دعا دیا تھا کہ ہندو مذہب اور پورے ہندو
اسکول میں مورخہ ۱۱ اور ۱۱ کو کچھ ہوگا۔ پورا ہندو
اہل مسلم دانی ہندو مذہب ان تشریف شریف کا کہہ
کو روٹی کشیں۔ صاحب موصوف کے مضمون کا
بہت انگ انسان و یسوع صبح ۱۱ خدا کی صورت
۱۱ انسان کا بھی۔ ۱۱ انسان کا ہندو۔ آپ نے ہر کچھ



اور جسے ہندو کہتے ہیں۔ مضمون مذکور کا لازمی خوش
 پسند اور عالمانہ طرز بقدر ممکن ہو کر
 کے گوش گذار کیا جس سے حاضرین کے دلوں پر
 گہرا اثر پڑا۔ انعام و اعزاز سے غور و فکر کے ساتھ
 دھیان دے ہوئے حق آپ کے مضمون سننے کے
 لئے بوجہ اشتہار بہت سے ہندو اور مسلمان بھی
 جمع ہو جایا کرتے تھے۔ لفظ سبحان اللہ کا پورا کاج
 اہل اسلام کے زبانوں پر ہوتا تھا جس سے
 قرون قیاس ہوتا کہ آپ کے کلمہ کا اثر دلوں پر
 پڑتا تھا۔ جناب پادری بھی ڈی ڈی ایچ صاحب
 کا ایک کلمہ خود لکھا کہ وہ جہلم ان باتوں کے
 گواہ ہو۔ وہ گواہی کیا ہے۔ دوسرے۔ پچھلے سچ
 مردوں میں سے ہی تھے۔ اور ساری قوموں میں
 توجہ اور رنگ ہون کی معافی کی سادہ سی اس کے
 نام سے کی جاتے تھے۔ ان باتوں کے گواہ ہو۔
 آپ نے اپنے مضمون کو اپنی حصول میں تقسیم
 کر کے بیان فرمایا۔ اور مباحث کے دلوں میں نقش
 کرنے کی فرض سے مقدمہ کی تفصیلات سے روشنی
 ڈالی۔ مثلاً گواہ حسن مہر وغیرہ آپ کے بیان سے
 جو شیعہ و ملاحی و حاکم گداز ہوتے تھے۔ اور
 آپ نے جماعت کو خواب غفلت سے بیدار کیا۔
 اور یقین دہانہ کہ تم سچ کے زور ہو۔ اور نہر کے چوکے
 گواہ ہو۔ وغیرہ۔

اندر کونستین ایک روز بازار کی سادہ سی ہوتی
 جس میں خاص کر جناب پادری جی پیر صاحب نے
 حصہ لیا۔ یہاں تک کہ اور لوگ آرزو مند منتظر کھڑے
 تھے کہ موقع ہو۔ لیکن پادری صاحب موصوفت خدا
 مسیح کے پریم پروردگار ہی دامن میں گھمن۔ دستانے ہاتھ
 کڑھتے تھے۔ لیکن آپ کا ہی نہیں ہاتھ تھا کہ بھیر کر
 چھوڑ کر جاؤں۔ مگر مجبوراً جانا پڑا۔ کیونکہ جناب پادری

ایم کیلک صاحب خود تشریف لائے۔ اور فرمایا کہ
 چلئے وقت ہو چکا۔ کیونکہ جناب پادری آج آدھکین
 صاحب تشریف لے چکے ہیں۔ اور آپ کے کلمہ کا
 وقت ہے۔ تمہارا وہ سب لوگ جمع ہیں آمیزہ و
 ترہے۔ اس روز پادری صاحب موصوفت کا آواز
 کچھ عرصہ اترار کے روز صبح کی عبادت کرانے کے لئے
 جناب پادری جی پیر صاحب منتخب ہوئے تھے۔ آپ نے
 اعلان باب ۳ منگڑے کے چکھائے جاتے۔ اور
 اس کے مخالفت پر مدعا کیا۔ آپ نے بہت سے
 نامی اموات سے حوالہ پیش کر کے اپنے مضمون
 پر روشنی ڈالی۔ حسب موقع آپ کا مضمون فیہ
 تمام اور نئے خیالات سے لوگ متاثر ہوئے۔ بعد
 اختتام سرد میں جناب پادری ایم کیلک صاحب
 اور جناب پادری جی پیر صاحب اور جناب پادری
 ہے۔ ڈی ڈی ایچ صاحب نے اسطریقہ سے
 مدعا کیا۔ جبکہ ایسا ویشی کے قوانین گذر گئے تھے
 آسمان سے آگ آتی تھی۔ اور قرآنی کچھ لگتی
 بیٹھے سب کچھ جلا دیا۔ اور لوگ بھاگنے لگے۔ کوئی دھوکا
 بچا خدا ہے۔ آپ کا مضمون مذکور اور آگ پڑھا
 غلامہ آپ نے آگ کی بہت سی تفصیلات سے
 عیاں کیا۔ یہی آگ وہ تھی جس کا نام غفلت اور
 گندگی کو جلا کر سونے کو پاک صاف کرتی ہے۔ لہذا
 ہمارے لئے آسمان آگ کی ضرورت ہے۔ جو ہماری
 جگہ کی مذبح کو پاک صاف کر کے اپنے نام کو بلند
 بالا۔ اور لوگوں میں راستی عیاں ہو۔ اور آپ نے
 تین باتوں پر سامعین کو تاکید فرمایا۔ ایمان۔ کلام
 اور دعا میں مشغول رہنا وغیرہ۔ غرض کہ اس کو نقش
 سے حاضرین کو بہت ہی روحانی فائدہ حاصل ہوا۔
 لوگ خواب غفلت سے بیدار کئے گئے۔ اور جماعت
 کے دلوں میں۔ روحانی جوش و ہنداری۔ ایمان۔ امید

اور محبت اور مروت قائم ہوئی۔ گوکہ جماعت خفیت تھی
 لیکن خدا کی بخشش از حد۔ حاضرین ہر گزوں سے
 بالکل سوجھ بوجھ تھے۔ اور خدا کی حضور ہی کس وقت
 آئندہ ہو رہی تھی۔ اور سبھی اپنی اندرونی صدا کرتے
 دے اپنے دلوں میں خدا پروردگار کو دیکھتے۔ روحانی
 آکوں نے مع بلال کے روشن پایا۔ کیونکہ ذات
 پادری تھے کونٹوں میں موجود تھی۔ تقریباً اسکی
 کون کرے۔ دیکھو جو چہرہ خفا ہے جس کا دیکھنا وہ
 دیکھنے پر بار آتی ہے قدرت آسمانی سے نیکو دماغ
 دکھائی دے زمین پر بندہ اس کے کار و بار میں کچھ
 ہمارا کہ کسی جہاں ہے آخر میں ہم جناب پادری
 اسے سندرسن صاحب۔ اور آپ کے کلمہ کا
 شکر ادا کرتے ہیں۔ آپ کی فی پادری کے لئے
 جو آپ صاحبان دست مبارک سے ایک دوسرے میں
 کرتے ہیں حکایت گوار کیا۔ اور یہاں حاضری میں رہنا
 سرگرم تھے۔ بعد ازاں قدس کیل بطور مذاق کے
 ہوئے۔ اور ایک گیت گایا جس پر ہم سب
 ہے اور اچانک سے پڑھتے۔ ہے کای وغیرہ۔ اور
 دعا کے ساتھ جلسہ برخواست ہوا۔ اور حاضری میں
 رہے کہ اس کو نقش کی کارروائی کو اپنی دعا میں
 یا خواہ فرماتے رہیں گے۔ تاکہ خدا آپ سے کابل
 بزرگ ہوتی رہے۔ آمین

راقم ذیل پر تھوڑی سی تلخ لکھنا آگاہ گوچہ
 ضلع اعظم گڑھ

ایک غور طلب رائے

بنیاد میں خوشی اور مسرت کے ساتھ حاضرین نے
 افشاں ہے۔ نور نشان معلوم ہو۔ ہر شے کے پیر
 دہش میں ایک خبر عنوان کھر سیکل شریک و سکلی

پڑھا ہوگا۔ ہمیں سے بہت صاحبان اس نامور شے
تجربہ کی پوری کامیابی کے لئے الی امداد دلائی
راضی ہیں۔ اور کشتوں نے اپنے پیش رفت وقت کا
کافی حصہ اس خاص کام میں لگائے کی رضامندی
ظاہر کی ہے۔ اور اتنی ہی صاحبان اس کی ترقی کے لئے
دل و جان سے دعاگو ہیں۔

اس اسکول میں وہ لوگ تعلیم پائیں گے جو سادہ
طریق پر خداوند کی خدمت کرنے کے آرزو مند ہیں اور
تجربہ پیش کی گئی ہے کہ سوائے سندھ سنگ پیسے پتھر
کے ہلکتے لوگ اس میں بطور استاد کے رکھے جائیں
اب یہ سوال ہے کہ ایسے لوگ کہاں سے دستیاب
ہو سکتے ہیں؟ شرعی شریع میں کہ ان کے استادوں
کا رہنا ضروری ہے۔ مگر طالب علموں کی تعداد کی زیادتی
کے سبب کچھ عرصہ کے بعد اور کئی ایسے استادوں
کی ضرورت ہوگی۔ اس اور ہم ہم مدد کی درخواست
کس سے کریں۔ ہم پھاڑوں کی طرف نہیں بلکہ انسان
کی طرف اپنی نظروں کو اٹھا رہے ہیں۔ چنانچہ
ہماری مدد آتی ہے۔ اور آتی رہے گی۔ ہمارا یہوداہ
الیزیم یہوداہ میری بی بی ہے۔ وہی اس کو کھل
کر سے گا۔ اور اپنے پیسے کے ہلال کے لئے اپنے
بندوں کو استعمال کرے گا۔ ہمیں یقین ہے کہ جس خدا
نے اس عجیب خیال کو دیا ہے وہی ہماری دعا
ڈال رہے ہیں خدا دولت پر ہم کو مدد بھی دے گا۔

میں اس اہم اور نازک معاملہ میں بسے نئی کرنے
سے کسی قدر احتراز کرتا ہوں۔ پر تو میں ایک خاص
وجہ سے اس بات کی جرات کرتا ہوں کہ اپنی رائے
ظاہر کر دوں۔ ہوتا ہے۔

امین۔ ایم۔ ایس کی کوشش جو اس اسکول کی
تعمیر کی بنیاد میں لگی ہوئی ہے۔ خاص طریقہ پر
بذریعہ نور افشاں ایس۔ ایم۔ ایس سے

اس امر میں امداد کی نسبت اپنی کرے یہ
تو یہ ہے کہ ان سرگرمی میں ایم۔ ایس آت آت رہے
ہمیں صحت اور مشورہ کے امین۔ ایم۔ ایس (اپنے
چھوٹے بھائی کی عرض و خوش قبول فرمائیں گے۔
امین۔ ایم۔ ایس کے دلدادگان سے عرض ہے کہ وہ
اس رائے پر دورا نہیں۔ اور عین جہن سے غور کریں
اور ہر ایک پہلو سے دیکھیں۔ اور تب اس کے مطابق
عمل درآمد کریں۔

ایس۔ ایم۔ ایس کے پڑھ کر جاتی ہیں کہ
بیرونی بنا کر جارت انا کا چھوڑا۔ نزل پر ترمیم
(امین۔ ایم۔ ایس) اپنے دھنی اور بی بڑے بھائی۔
(سیاسی شعری سوسائٹی) سے اپنی آواز کے سوا کچھ
کے برقی بٹنے لیورک سہا پنا ایک راجیویشور
نے من میں آٹنا اور بجا دی ہے کہ دیشا اسی کے
سہا پنا آئے گی۔

دعوت تاج بھارتی جی سین (H.M.) آیا
ہے۔ ایٹلان اسٹار (H.M.) (H.M.) (H.M.)
ہو رہی ہے۔ دعوت تاج بھارتی جی سین (H.M.)
(اشارہ) دیتا ہے۔

خداوند میں آپ کا خادم
پلی جوں! اسی پر

مونی بابا

گلاشت سے پرستہ

تاریخ ۲۵۔ کل شام سے بیکرا آج فریب دہی
ہم سنت پرانی پختہ ہو گیا۔ آج صوبہ باب کا پڑا

میں پرانی پختہ کے لئے کھانے کے ہیں۔ وہ یہاں
اس لفظ کے استعمال سے کیا مراد لیتا ہے ہم ہنستے ہیں

نفل محسوس کر رہا ہوں۔ مجھے یاد نہیں کہ کبھی اپنی
زندگی میں ایسا نفل محسوس کیا ہوگا۔ دھنی پٹائی کرنا
مجھے رسم کی کر پائی جو ہم کر پائی کیوں۔ اسی وقت
میں اگر خدا کا نفل (پرہیز کرنا)
انسانی کو نہ بچا ہے تو انسان کی نہیں بچتا۔

تاریخ ۲۶۔ آج ایک محل سے اچھا ہی گدہ ڈر
ایک گھٹنے میں حالت اچھی تھی۔ نقطہ بے انتہائی
کے سبب ایسی حالت ہوتی ہے۔ یہاں پر جس محل
سے میرے لئے کھانا آ رہا ہے وہ بہت عجیب ہے
ان کی انتہائی محبت سے ایک بھائی روز بچے کھانا
پہنچاتا ہے۔ یہاں پر بھی ضروری روٹی اور مال مل
رہی ہے۔ میرا قصد ہے کہ میں باطل جیک نہیں
انگوں گا۔ جس کا باطل کائنات کا ایک ہی۔ وہ
کیونکر جیک مانجلا؟

تاریخ ۲۷۔ شام کو بہت اچھی حالت میں تھا۔
تاریخ ۲۸۔ آج صحت خراب میں دل کٹ رہا
ہے۔ باب کے نفل کو کچھ دے ہوئے ہوں۔ دیکھتا
ہوں کہ کیا ہوتا ہے۔

تاریخ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ مقرر بہت رنگ بھر

بقیہ وقت مقررہ کام رہا۔ ہر جو سماں جانتے ساتھ منتظر
تو بہت پیچھے ہیں۔ مگر کسی نے مجھے دل سے تو یہ کہی تو
اُسے گناہ سمجھے گئے۔ ہر جو سماں کی تعلیم میں پرانی پختہ
کھانہ کی گنجائش نہیں ہے۔ پس پیارے محل اس
جوانک حالت میں جس پرانی پختہ کا ذکر تا ہے ہم
اس کی اہمیت کچھ نہیں سمجھتے۔

ہم پرہیز کر پائی کیوں
ہر جو سماں کا ایک سوڑ ہے۔ اس کے لئے
خدا کا نفل ہی سب کچھ ہے۔



